سی این جی بس سروس کی بحالی

ماضی قریب میں اس وقت کی مقامی حکومت کے تحت کراچی کے شہریوں کو تفریحی سہولیات مہیا کرنے کے لئے ماحول دوست سی این جی بسوں کا آغاز کیا گیا تھا جس سے شہری سستی اور بہترین ٹرانسپورٹ سروس سے استفادہ کررہے تھے۔

یہ سی این جی بس سروس شہر میں دو طویل روٹس پر چلائی گئی تھی جن میں سرجانی تا کورنگی اور سرجانی تا ٹاور روٹ شامل تھے ان دونوں روٹس پر 48 بسیں سڑکوں پر لائی گئی تھیں جن سے شہریوں کو خاصی حد تک سہولیت مل رہی تھی اور وہ نہایت کم کرائے پر آرام دہ سفر کے ذریعے اپنی منزلوں پر پہنچ رہے تھے سی این جی بسوں میں سفر کے لئے ٹکٹ بوتھ بھی بس روٹ کے راستے میں مختلف علاقوں میں قائم کئے گئے تھے جہاں سے ان بسوں کے ٹکٹ حاصل کرنے کی سہولت فراہم کی گئی تھی۔ کراچی کے شہریوں نے اس بس سروس کو بہت سراہا تھا تاہم عدم توجہی کے باعث سی این جی بس سروس 2013ء سے غیر فعال ہوگئی تھی جس کے باعث شہری اس بس سروس کی جلد از جلد بحالی کا مطالبہ کررہے تھے۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی روف اختر فاروقی نے اس کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر اور شہریوں کو دوبارہ یہ سفری سہولیات مہیا کرنے کے لئے سی این جی بس سروس کو دوبارہ فعال کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے سی این جی بس سروس کو بحال کرنے کے لئے نہ صرف کئی اجلاس منعقد کئے بلکہ ان بسوں کی مرمت کے کاموں کو دیکھنے کے لئے بس ٹرمینل کے دورے بھی کیے جبکہ ایڈمنسٹریٹر کراچی روف اختر

چیف سیکریٹری سندھ سجاد سلیم ہوتیانہ ایڈمنسٹریٹر کراچی روف اختر فاروقی کے ہمراہ سرجانی ٹاؤن میں سی این جی بسوں کے معائنے کے لئے بس ٹرمینل کا دورہ کررہے ہیں

”سی این جی بس سروس شہریوں کو سستی اور بہتر ٹرانسپورٹ سروس فراہم کرنے کے لئے شروع کی گئی تھی لہذا شہر کے مفاد میں اس کی جلد از جلد بحالی کے لئے اقدامات کیے جارہے ہیں۔“

فاروقی نے سی این جی بس سروس کو ایک اہم پروجیکٹ کا درجہ دے کر اس کے لئے علیحدہ محکمہ قائم کردیا اور بلدیہ عظمیٰ کراچی کے متحرک اور بیرون ممالک سے اعلیٰ تعلیم یافتہ افسر انجینئر نجیب احمد کو اس کا پروجیکٹ ڈائریکٹر تعینات کیا ہے۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کہا کہ اس منصوبے کو علیحدہ پروجیکٹ اس لیے بنایا گیا ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ اینڈ کمیونیکیشن اس پر خصوصی توجہ نہیں دے پا رہا تھا لہٰذا پروجیکٹ ڈائریکٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف ان بسوں پر توجہ دے اور ان منصوبوں کو کم سے کم وقت میں مکمل کر کے سی این جی بسوں کو سڑکوں پر لایا جائے تاکہ عوام کو ماضی میں مہیا کی گئی بہتر سفری سہولیات دوبارہ حاصل ہوسکیں۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر رؤف اختر فاروقی کی مسلسل کوششوں اور عملی اقدامات کے باعث سی این جی کی 33 ناکارہ بسیں مرمت کے بعد سڑکوں پر آنے کے لئے تیار ہوگئیں۔ چیف سیکریٹری سندھ سجاد سلیم ہوتیانہ نے ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی کے ہمراہ سی این جی بس ٹرمینل سرجانی ٹاؤن کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ کمشنر کراچی شعیب احمد صدیقی، سیکریٹری ٹرانسپورٹ طٰحٰہ فاروقی، چیف سیکریٹری سندھ کے پبلک ریلیشن آفیسر نوخیز صدیقی اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر سی این جی بس سروس کے پروجیکٹ ڈائریکٹر نجیب احمد نے بسوں کے بارے میں بریفنگ دی اور بتایا کہ 2009ء میں شہر کی ٹرانسپورٹ کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس وقت کی سٹی حکومت نے ان بسوں کا آغاز کیا تھا تاہم ناگزیر وجوہات کی بنا پر 2013ء میں ان بسوں کا آپریشن بند کردیا گیا تھا۔ حکومت سندھ کی ہدایت کے مطابق بلدیہ عظمیٰ کراچی ان بسوں کی مرمت کے بعد یہ سروس دوبارہ شروع کر رہی ہے۔ اب تک 33 بسیں تیار حالت میں ہیں جو آئندہ ہفتے سڑکوں پر آجائیں گی۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے اس موقع پر بات

ایڈمنسٹریٹر کراچی جناب رؤف اختر فاروقی سی این جی بس ٹرمینل کے دورے کے موقع پر افسران کو ہدایات دے رہے ہیں

چیت کرتے ہوئے کہا کہ پہلے مرحلے میں سی این جی بسوں کو قائد آباد تا ناور روٹ پر چلایا جارہا ہے جس کے لئے قائد آباد پر ٹرمینل قائم کردیا گیا ہے۔ یہ بسیں رات کو قائد آباد میں ڈپو میں کھڑی رہیں گی۔ روٹ کے حوالے سے تمام سروے مکمل کرلیا گیا ہے۔ وہاں پسنجر بھی زیادہ ہیں اور لوگوں کو ٹرانسپورٹ کے حوالے سے پریشانی بھی ہے۔ حکومت کی ہدایت پر ہم فوری طور پر بسوں کو سڑکوں پر لانے کے قابل ہوگئے ہیں۔ چیف سیکریٹری سندھ سجاد سلیم ہوتیانہ نے سی این جی بسوں کو دوبارہ روٹ پر لانے اور ان کی درستگی کے حوالے سے ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ تیار بسوں کو فوری طور پر روٹ پر لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں عوامی ٹرانسپورٹ کی کمی ہے جس کے باعث شہریوں کو کافی مسائل کا سامنا ہے لہٰذا حکومت کی خواہش ہے کہ یہ بسیں جلد از جلد سڑکوں پر آجائیں تاکہ شہریوں کو سفری سہولتوں میں آسانیاں پیدا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بلدیہ عظمیٰ کراچی کا قیمتی اثاثہ ہے۔ ایک بس کی قیمت آج تقریباً ایک کروڑ روپے کے قریب ہے لہٰذا ان بسوں کی نگرانی اور دیکھ بھال کا خاص خیال رکھا جائے۔ گاڑیوں کا سامان غائب ہوا تو نگرانی پر ذمہ دار عملے اور افسران کے خلاف دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کردیا جائے گا تاکہ اس کی ضمانت بھی نہ ہو۔ لہٰذا ذمہ دار افسران جو ان کی نگرانی کے فرائض پر مامور ہیں بھرپور توجہ سے خدمات انجام دیں۔ چیف سیکریٹری نے ایک بس کو خود چلا کر دیکھنے کے علاوہ تیار بسوں کا توجہ اور باریک بینی سے معائنہ بھی کیا اور ان کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔

☆☆☆

ایڈمنسٹریٹر کراچی جناب رؤف اختر فاروقی نے سی این جی بس سروس کی اہمیت کے پیش نظر سروس کی جلد بحالی کے لئے سی این جی بس سروس کو ایک پروجیکٹ کا درجہ دے کر اس کے لئے علیحدہ محکمہ قائم کردیا ہے اور بلدیہ عظمیٰ کراچی کے متحرک اور بیرون ممالک سے اعلیٰ تعلیم یافتہ افسر نجیب احمد کو اس پروجیکٹ کا ڈائریکٹر تعینات کیا ہے